T.C. 040

016/DM/26

| Register Number | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|

**DEPARTMENTAL EXAMINATIONS**

**TRANSLATION TEST – SECOND PAPER – TRANSLATION OF NEWS PAPER REPORT IN URDU TO ENGLISH**

(Without Books)

Maximum Time : 2.30 hours | Maximum Marks : 100

(N.B. – Marks will be deducted for bad handwriting)

Answer the following all questions. **(5 × 20 = 100)**

تمام سوالات کے جوابات لازمی، ہر جواب کے لیے مختص شدہ نشانات مساوی ہیں:

ذیل کی عبارت کا انگریزی میں ترجمہ کیجئے (Translate into English) :

1. پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جیز )

اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں اپنے 70 ویں اجلاس میں 17 پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جیز) پر بحث و مباحثہ کے بعد منظوری دی اور اگلے 15 برسوں کے لئے 169 اہداف مقرر کئے۔ 17 ایس ڈی جیز یکم جنوری 2016 سے نافذ ہو گئے ہیں۔ اگرچہ ان پر عمل درآمد کے لئے قانونی پابندی نہیں ہے، لیکن یہ ایس ڈی جیز حقیقت میں بین الاقوامی ذمہ داری بن چکے ہیں اور 2030 کی دہائی کے خاتمے کے دوران ملکوں کو ان کی

**[Turn over**

ترجیحات سے متعلق اپنے ملکی اخراجات کو مرتب کرنا ہے۔ ایس ڈی جی 12، 13 اور 15 خاص طور پر ماحولیات، جنگلات اور آب و ہوا میں تبدیلی کی وزارت سے متعلق ہیں۔

ایس ڈی جی 13 کے حصول کے لئے قابل قدر کوششیں کی گئی ہیں (آب و ہوا میں تبدیلی اور اس کے اثرات سے تحفظ کے لئے فوری اقدام) جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ مضر گیسوں کے اخراج میں 24 فیصد کمی کا ہدف 2016 میں ہی حاصل کر لیا گیا ہے۔ اسی طرح زمین کی زرخیزی میں کمی سے متعلق ملک کے عہد کو ایس ڈی جی 15 (نباتاتی نقصان کی روک تھام کے لئے ماحولیات کا پائیدار استعمال) کے تئیں جنگلات لگانے میں کافی اقدمات کئے گئے ہیں۔ ایس ڈی جی 12 کی جانب پیش قدمی کرتے ہوئے پلاسٹک کی مضر اشیاء کی پیداوار اور استعمال کو کم کرنے کی خاطر قابل قدر اقدامات کئے گئے ہیں۔ ماحولیات، جنگلات اور آب و ہوا میں تبدیلی کی وزارت پائیدار ترقیاتی اہداف میں پیش رفت کی حقیقی نگرانی کے لئے اپنے اعداد و شمار کے نظام کو مستحکم کر رہی ہے۔

2. میڈیا کو صحیح اور درست خبروں کی اشاعت پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے: انوراگ ٹھاکور

نئی دہلی (۲۲ نومبر) وزیر انوراگ ٹھاکور نے ایک پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ذمہ دار میڈیا تنظیموں کے لیے عوامی اعتماد کو برقرار رکھنا اعلیٰ ترین رہنما اصول ہونا چاہیے۔ انہوں نے عوامی نشریاتی اداروں دور درشن اور آل انڈیا ریڈیو کو ہمیشہ سچائی کے ساتھ کھڑا ہونے اور اپنی سچی رپورٹنگ کے لیے

لوگوں کا اعتماد جیتنے کا کریڈٹ دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بحران کے وقت میڈیا کا کردار اہم ہو جاتا ہے کیونکہ یہ براہ راست جان بچانے سے متعلق ہے اور مزید کہا کہ میڈیا قومی آفات سے نمٹنے کے منصوبوں کا مرکز ہے۔

جناب انوراگ ٹھاکر نے میڈیا کو کووڈ 19 وبائی امراض کے دوران گھروں میں پھنسے لوگوں کی مدد کے لیے سامنے آنے کا بھی سہرا دیتے ہوئے کہا کہ یہ میڈیا ہی تھا جس نے لوگوں کو بیرونی دنیا سے جوڑا۔ انہوں نے سامعین کو بالخصوص دوردرشن اور آل انڈیا ریڈیو اور بالعموم ہندوستانی میڈیا کے شاندار کام کے بارے میں بتایا اور کہا کہ دوردرشن اور آل انڈیا ریڈیو نے عوامی خدمت کے اپنے مینڈیٹ کو بہت اطمینان بخش طریقے سے پیش کیا اور وبائی امراض کے وقت لوگوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا رہا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی میڈیا نے بالعموم اس بات کو یقینی بنایا کہ کووڈ19 آگاہی کے پیغامات، اہم حکومتی رہنما خطوط اور ڈاکٹروں کے ساتھ مفت آن لائن مشورے ملک کے کونے کونے میں ہر کسی تک پہنچیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ پرسار بھارتی نے کووڈ 19 میں سو سے زیادہ ممبران کھو دیے، پھر بھی اس نے ادارہ کو اپنے عوامی خدمت کے مینڈیٹ کو جاری رکھنے سے نہیں روکا۔

3. منی پور کی گورنر نے لوگوں سے درخواست کی کہ وہ امن وامان کو بحال رکھیں

منی پور کی گورنر انوسیا نے منی پور کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ریاست میں امن اور معمول کے حالات قائم کریں۔ آج شام ریاست کے عوام کے نام ایک پیغام میں گورنر نے کہا کہ انھیں ریاست میں دو برادریوں کے درمیان نسلی جھڑپوں پر بہت دُکھ ہوا ہے جو پچھلے مہینے کی تین تاریخ کو شروع ہوئی تھیں اور یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ دو برادریوں کے درمیان جھڑپوں میں دونوں ہی فرقوں کے کئی مکان تہس نہس ہو گئے ہیں اور بے گھر ہو جانے والے ہزاروں لوگوں نے مختلف امدادی کیمپوں میں پناہ لے رکھی ہے۔

اِن جھڑپوں کے دوران غیر انسانی حرکتوں کی مذمت کرتے ہوئے منی پور کی گورنر نے کہا کہ موجودہ حالات کی وجہ سے دھان کی کاشت کی سرگرمیاں بہت زیادہ متاثر ہوئی ہیں اور بچے بھی اپنی تعلیم سے محروم ہو گئے ہیں۔

محترمہ انوسیا نے کہا کہ وہ مذہب و ملت اور ذات پات کے قطع نظر سبھی لوگوں سے پُر زور اپیل کر رہی ہیں کہ وہ خوشگوار اور پُر امن مذاکرات کے ذریعے مسئلے کے حل کیلئے بھرپور تعاون کریں تاکہ بقائے باہم کی ہماری صدیوں پرانی روایت برقرار رہے۔

انھوں نے خاص طور پر منی پور کی خواتین سے بھی یہ اپیل کی ہے کہ وہ سڑکوں پر سکیورٹی فورسز کا راستہ روکنے سے گریز کریں جو ریاست کے عوام کی سلامتی اور حفاظت کیلئے اپنی ذمے داری نبھا رہے ہیں۔

4. ٹماٹر کی قیمتیں آسمان پر

نئی دہلی (اجولائی) ملک میں اس وقت ٹماٹر کی قیمت آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ انڈیا میں ٹماٹر 150 روپے سے 200 سو روپے فی کلو فروخت ہو رہے ہیں۔ خبروں کے مطابق انڈیا کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کے معروف شہر وارانا سی ( بنارس) میں ایک دکاندار نے اپنے ٹماٹر کی حفاظت کے لیے باؤنسر رکھ لیے ہیں۔

انڈین خبر رساں ادارے پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق وارانا سی کے ایک سبزی فروش اجے فوجی نے اپنی دکان کے ساتھ دو باوردی باؤنسر رکھے ہیں۔ انڈیا میں بہت سے سوشل میڈیا صارفین کا کہنا ہے کہ ان دنوں ٹماٹر کی قیمتیں آسمان چھو رہی ہیں اور یہ ملک کے طول و عرض میں بہت جگہ 150 روپے فی کلو سے زیادہ قیمت پر فروخت ہو رہا ہے۔ کل شام دہلی میں اپنے دفتر سے لوٹتے ہوئے میں نے خود ٹماٹر کی قیمت پوچھی تو دکاندار نے فی کلو ۱۲۰ روپے بتائے۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق ملک کے بہت سے حصے میں کسان اور دکاندار اپنے ٹماٹر کی حفاظت کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔ جنوبی ریاست کرناٹک میں ایک کسان نے جمعرات کو پولیس میں شکایت درج کرائی کہ ان کے تین لاکھ روپے کی مالیت کے ٹماٹر رات میں چوری ہو گئے۔ یہ واقعہ ہاسن کے ہیلیبیڈو قصبے کا ہے۔

5. یمناندی کی صفائی کے معاملہ میں دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو سپریم کورٹ سے بڑی راحت

نئی دہلی: منگل کو سپریم کورٹ نے لیفٹیننٹ گورنر کو یمیناندی کی صفائی سے متعلق اعلیٰ سطحی کمیٹی کا چیئرمین بنانے کے این جی ٹی کے فیصلے کے خلاف دہلی حکومت کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کیجریوال حکومت کو بڑی راحت دی ہے۔ سپریم کورٹ نے یمناندی کی صفائی سے متعلق اعلیٰ سطحی کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر لیفٹیننٹ گورنر کی تقرری کے فیصلے پر روک لگادی ہے۔ سپریم کورٹ نے این جی ٹی کے فیصلے پر روک لگادی ہے۔اس کے ساتھ ہی سپریم کورٹ نے دہلی حکومت کی عرضی پر نوٹس جاری کیا ہے۔

دہلی حکومت کی جانب سے ایڈوکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی نے این جی ٹی کے حکم پر روک لگانے کی درخواست کی تھی۔ دہلی حکومت نے نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کے اس حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا، جس میں لیفٹیننٹ گورنر کو یمناندی کی صفائی کے معاملے میں اعلیٰ سطحی کمیٹی کا چیئرمین بنایا گیا تھا۔ دہلی حکومت نے کہا کہ این جی ٹی کا یہ حکم دہلی میں دستوری نظام حکومت اور سپریم کورٹ کی آئینی بنچ کے احکامات کی خلاف ورزی ہے۔ حال ہی میں سپریم کورٹ نے ایک کیس پر فیصلہ سناتے ہوئے کہا تھا کہ دہلی میں تین معاملات کو چھوڑ کر باقی تمام موضوعات پر منتخب حکومت کا اختیار ہے۔

---